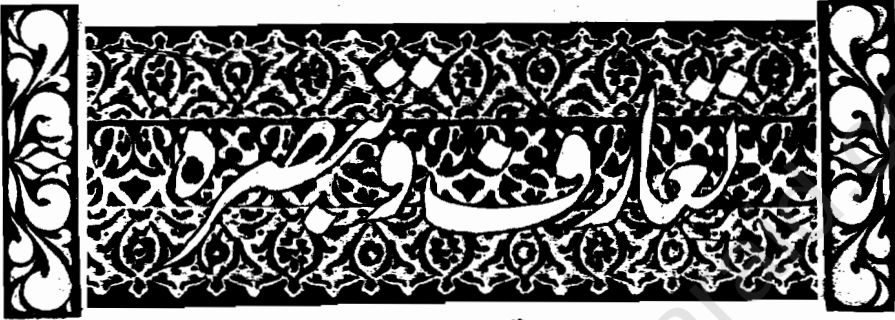


تبصرہ نگار

محمد اسلم سیف فیروز پوری ماموں کا بھجن



نام کتاب	استیصال التقلید
نام مصنف	مولانا ملک عبدالعزیز ملتانی
ساتر	بڑا تعداد صفحات
ملنے کا پتہ	فاروقی کتب بیرون بوٹریگیٹ ملتان ۵۳

تقلید امت میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ ہے۔ فکرِ محدثین کے داعی حقیقی ذوق کے حامل ہیں۔ حنفی حضرات تقلید کے وجوب کے علمبردار ہیں۔ حالانکہ تمام آئمہ کرام تقلید پر کلمہ صحت سے آزاد تھے۔ وہ کھلے دل اور شرح صدر سے یہ کہہ کر اتر کر اخذ فی بخیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پوزیشن صاف کر گئے۔ المجتہد بیخطی ویصیب کے تحت آئمہ مجتہدین اپنے اجتہادات میں اجر و ثواب سے محروم نہیں۔ لیکن آئمہ کے پیروکاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ آئمہ کے صرف ان اجتہادات کو ہی اپنا معمول بنائیں جو کتاب و سنت کے مطابق ہوں۔ اور جو اجتہادات کتاب و سنت پر پورا نہ اترتے ہوں ان کو چھوڑنا اور ان پر عمل نہ کرنا ہی راہِ نجات ہے۔ کیونکہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی بھی شخصیت کی ہر بات نہ واجب التسلیم ہے۔ اور نہ ہی واجب العمل۔

خدا نخواستہ اگر تقلید واجب ہے۔ تو آئمہ مجتہدین، فقہاء کرام، محدثین عظام، تبع تابعین، اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے کس کی تقلید کی تھی؟ جب مذکورہ بالا تمام اکابر متفق نہ تھے تو اب تقلید واجب کیوں؟ وہی مذہب اختیار کیا جاتے۔ کتاب و سنت کے احکام کی تعبیر میں وہی اسلوب اور وہی طریق کار اپنایا جاتے۔ جو ان عظیم اسلاف نے اختیار کیا تھا۔ یہی تقاضا کتاب و سنت اور یہی اسلاف کی راہ عمل ہے۔ اور یہی اسلوب عہدِ خیر القرون کا اقتیاد ہے۔

معروف محقق مشہور مناظر ممتاز عالم دین جید فاضل حضرت مولانا ملک ابوالحزین عبدالعزیز مرحوم ملتانی نے استیصال التقلید کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام رسالہ قلیمہ فرمایا۔ جس